شوہر نے مرنے سے پہلے عدت نہ کرنے کی وصیت کی ہو تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2800

تاریخ اجراء: 14 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 21 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے کزن کا چند دن پہلے انتقال ہوا ہے، اس نے مرنے سے پہلے اپنی بیوی کو وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد تم نے عدت نہیں بیٹھنا۔ تو ایسی وصیت کرنا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شوہر کا عدت نہ کرنے کی وصیت کرنا سخت ناجائز و گناہ ہے اور ایسی وصیت مردود و باطل ہے اور ایسی وصیت پر عمل کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔ لہذا عورت پر لازم ہے کہ وہ شوہر کے فوت ہونے کی صورت میں اگر حاملہ نہیں تو چار ماہ دس دن عدت وفات گزارے اور اگر حاملہ ہے تو جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے اس وقت تک عدت وفات گزارے (یعنی عدت وفات میں جن پابندیوں کا حکم ہے وہ بجالائے) کہ طلاق کی عدت کی طرح وفات کی عدت بھی عورت پر فرض ہے، جس کو چھوڑنے پر وہ سخت گنہگار ہوگی۔

محیط برھانی میں ہے "فتجب عدة الوفاة بانتهاء النكاح" ترجمہ: عدت وفات واجب ہوتی ہے نکاح کے ختم ہونے کی وجہ سے۔ (المحيط البرهاني، كتاب الطلاق، الفصل السادس والعشرون، ج 03، ص 463، دار الكتب العلمية، بيروت)

عدتِ وفات کے متعلق مجمع الانہر میں ہے "(و) عدة الحرة مؤمنة أو كافرة تحت مسلم صغيرة أو كبيرة ولو غير مخلوبها (للموت في نكاح صحيح أربعة أشهر وعشرة أيام)" یعنی آزاد عورت جو نکاح صحیح کے ذریعے مسلمان کی بیوی ہو، اس کی عدت وفات چار ماہ دس دن ہے اگرچہ بیوی مؤمنہ ہو یا کتابیہ، چھوٹی ہو یا بڑی ہو اگرچہ کہ اس کے ساتھ خلوت نہ کی گئی ہو۔ (مجمع الانهر، باب العدة، ج 02، ص 143-144، مطبوعه كوئٹه)

تبیین الحقائق میں ہے "عدۃ الحامل وضع الحمل سواء کانت حرۃ أو أمۃ، وسواء کانت العدۃ عن طلاق أو وفاۃ "ترجمہ: حمل والی کی عدت بچے کا پیدا ہونا ہے برابر ہے کہ وہ آزاد ہو یا لونڈی اور برابر ہے کہ عدت طلاق کی ہو یا وفات کی۔ (تبیین الحقائق، کتاب الطلاق، باب العدۃ، ج 3، ص 28، المطبعۃ الکبری الامیریۃ، بولاق، قاھرہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "متوفیہ الزوج مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ شرعاً اس کے لئے عدت ہے یا نہیں؟" اس کے جواب میں فرمایا: "وفات کی عدت عورت غیر حامل پر مطلقاً چار مہینے دس دن ہے خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ، مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ۔" (فتاوی رضویہ، ج 13، ص 293، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net